9205 ـ حرام اشياء فروخت ہونے والی جگہ سے مباح اشياء كی خريداری كرنا

سوال

كيا مسلمان شخص كے ليے ايسی جگہ سے حلال گوشت خريدنا جائز ہے جہاں حرام گوشت بھی فروخت كيا جاتا ہو، اور ہر گوشت عليحدہ فريزر ميں ركھا گيا ہو؟

اور اگر مالك غير مسلم ہو تو كيا شراب فروخت كرنے والی دوكان اور سٹور سے حلال اشياء كی خريداری كرنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور تم نيكی و بھلائی اورتقوی كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كيا كرو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زيادتی ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو المآئدۃ (2).

لہذا مسلمان شخص كو كسی بھی ايسے شخص كا كسی بھی ايسے كام ميں ممد و معاون نہيں بننا چاہيے جس ميں گناہ و معصيت اور نافرمانی اور اللہ تعالی كی حدود پامل ہوتی ہوں.

اس ليے اگر مسلمان شخص اختيار اور وسعت كی حالت ميں ہو كہ ايك شخص حلال فروخت كرتا ہے، اور حرام اشياء خنزير وغيرہ كا گوشت فروخت كرنے سے اجتناب كرتا ہے تو مسلمان اس شخص سے لين دين كرے جو حلال اشياء فروخت كرتا ہے، نہ كہ ايسے شخص سے لين دين اور خريداری كرے جو حرام بھی فروخت كرتا ہے اور حلال اشياء بھی يعنی وہ شراب اور خنزير كا گوشت بھی فروخت كرتا ہو.

ليكن اگر ايسا ممكن نہ ہو يعنی صرف حلال اشياء فروخت كرنے والا نہ ملے تو مسلمان شخص كے ليے حلال گوشت اور كھانے پينے كی مباح اشياء خريدنی جائز ہيں جبكہ وہ دوسروں كے ساتھ مشتبہ نہ ہو، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

حسب استطاعت اللہ كا تقوی اختيار كرو سورۃ اللقمان (16).

اللہ تعالی ہی توفيق دينے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ عليہ وسلم اور ان كی آل اور صحابہ كرام

پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .